سوال

(46) ایک چینا قوم کافر نے ایک شخص کا حقہ ایک دفعہ منہ میں ڈال دیا۔--الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک چینا قوم کافر نے ایک شخص کا حقہ ایک دفعہ منہ میں ڈال دیا۔ اور وہ چینا کی زبان دسوری تھی یعنی نہ وہ کسی کی بات سمجھتا تھا۔ اور نہ اس کی کوئی زبان سمجھتا تھا۔ جس شخص کا حقہ تھا اُس نے اسے ۱۲ روپے میں خرید کیا تھا۔ لیکن جب اس چینے کافر کو ڈرا کر دھمکا کر مبلغ دو روپیہ بالعوض اس حقہ کیلئے اور وہ حقہ اسی کے حوالے کر دیا۔ اس چینے نے اس حقے کو اسی وقت توڑ ڈالا۔ کیونکہ چینے لوگ اس حقہ کو استعمال نہیں کرتے۔ اب سوال یہ ہے کہ ٤ جو قیمت خرید زیادہ لئے شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ اور ٤ وہ شخص لے سکتا ہے۔ اس وقت اس چینے سے جتنا چاہے ڈر کر لے سکتے تھے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اصل قیمت سے جتنا زیادہ لیا ظلم ہے۔ اس کو واپس کرنا چاہیے۔ واپس نہ کریں گے تو اللہ کے نزدیک وہ دعوے دار رہے گا۔

(فتاویٰ ثنائیہ۔ جلد۲۔ ص ۲۲۰)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14